سوال

(78)قرآنی اور غیر قرآنی تعویذ کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آنی اور غیر قرآنی تعویذ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مد!

ہڈیوں، طلسموں، گھونگوں اور بیر بیئے کے بالوں وغیرہ کی صورت میں ہوں تو وہ منکر اور حرام ہیں اور ان کی حرمت نص سے ثابت ہے لہذا کسی بچے یا بڑے کے لئے تعویذوں کا استعمال جائز نہیں ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ :

ن تعلق تمیمة فلا اتم اللہ لہ 'ومن تعلق ودعة فلا ودع اللہ لہ))

لٹکائے، اللہ تعالی اس کی خواہش کو پورا نہ فرمائے اور جو سیپی وغیرہ لٹکائے، اللہ تعالی اسے آرام نہ دے۔''

اور ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ :

لق تمیمة فقد اشرک))

نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔''

ن اور پاکیزہ دعاوں سے ہو تو اس میں علماء کا اختلاف ہے، بعض نے اسے جائز قرار دیا ہے، سلف کی ایک جماعت سے بھی اسی طرح مروی ہے اور اسے انہوں نے مریض پر پڑھ کر دم کرنے کی طرح قرار دیا ہے اور دوسرا قول یہ ہے کہ یہ بھی جائز نہیں، عبداللہ بن مسعود اور حذیفہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ سلف و

تعویذوں کی ممانعت کی ایک تیسری وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ آدمی ان کے ساتھ بیت الخلاء اور دیگر گندی جگہوں پر بھی چلا جاتا ہے، جب کہ یہ جائز نہیں کہ انسان اللہ تعالی کے پاک کلام کو لے کر بیت الخلاء یا کسی گندی جگہ میں جائے۔

فتاوی مکیہ